افسانہ و ڈرامہ نمبر ہے لیکن اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اردو کے طبعزاد افسانوں کے علاوہ ہندوستان کی دوسری آٹھ زبانوں کے اور دو غیر ملکی زبانوں کے بہترین افسانوں کے تراجم بھی اس میں شامل ہیں۔ ان کے تقابلی مطالعہ سے اندازہ ہوگا کہ ملک کی دوسری زبان کے مقابلہ میں اردو میں افسانہ نویسی ترقی کی کس منزل میں ہے؟ اس سے انکار نہیں ہوسکتا۔ آج کا دور اردو افسانہ کا انحطاط اور تنزل کا دور ہے، ہر شخص جسے قلم چلانا آتا ہے افسانہ نگار بن کر بیٹھ جاتا ہے۔ شاعر کا یہ نمبر ایسے لوگوں کے لئے ایک نشانِ راہ کا کام دے گا۔ افسانوں کے علاوہ پانچ ڈرامے بھی شامل ہیں۔ امید ہے ادبی حلقوں میں اس نمبر کو دلچسپی اور شوق سے پڑھا جائے گا۔

اجماع اور باب اجتہاد از جناب کمال فاروقی صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۴۴ صفحات کاغذ اور ٹائپ اعلیٰ قیمت درج نہیں۔ پتہ:- مرکزی ادارہ تحقیقاتِ اسلامی۔ راولپنڈی (مغربی پاکستان)

مصنف دراصل انگریزی زبان کے انشا پرداز ہیں۔ یہ کتاب بھی انگریزی میں تھی جس کا اردو ترجمہ مظہر الدین احمد صدیقی نے بڑی خوبی اور سلاست کے ساتھ کیا ہے۔ فاضل مصنف نے اجماع اور اجتہاد کے متعلق چند سوالات مرتب کرکے پاکستان کے چار مشاہیر علماء کی خدمت میں بھیجے تھے ان میں سے دو علماء یعنی مولانا سید سلیمان ندوی اور مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نے ان سوالات کے نہایت واضح اور صاف جوابات تحریر کئے تو ان کی روشنی میں لائق مصنف نے ان کا خلاصہ اور نتائج مرتب کئے اور پھر اس پر بحث کی ہے کہ قرآن و سنت کے اصول و مسلمات کی رو سے عہدِ جدید کے مسائل و معاملات کو کیونکر حل کیا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب اگرچہ مختصر ہے اور بعض مقامات پر اختلاف رائے کی بھی گنجائش ہے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ فاضل مصنف نے جو کچھ لکھا ہے بڑے غور و فکر کے بعد ایمانداری کے ساتھ ٹھوس اور فکر انگیز طریقہ پر لکھا ہے۔ جو حضرات اجماع اور اجتہاد وغیرہ مسائل پر غور کر رہے ہیں انھیں اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔